روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 27/اگست 2007ء 13 شعبان 1428 ہجری 27 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 194

سفر کی نماز

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جب نماز مقرر فرمائی تو حضر اور سفر میں 2،2 رکعات مقرر کی تھیں پھر سفر کی نماز برقرار رکھی گئی اور حضر کی نماز بڑھائی گئی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کیف فرضت الصلوٰۃ حدیث نمبر:337)

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

بیت الفضل سے روانگی، بیت السلام مشن ہاؤس پیرس میں ورود اور شاندار استقبال

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

18/اگست 2007ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 18/اگست 2007ء کو فرانس، ہالینڈ اور جرمنی کو فیضیاب کرنے کے لئے سفر پر روانہ ہوئے۔ شمع خلافت کے پروانے اپنے محبوب آقا وامام کو ایک نظر دیکھنے اور الوداع کہنے کے لئے بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور سورج بھی وقفہ وقفہ سے اپنی چہرہ نمائی کروا رہا تھا۔

حضور انور گیارہ بجے اپنے عشاق کے درمیان رونق افروز ہوئے ان پر پیار کی ایک نظر فرمائی، دست مبارک ہلایا اور دعا کروائی۔ 6 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ ڈوور بندرگاہ کی طرف روانہ ہوا۔

ڈوور بندرگاہ

یہ انگلستان کی بڑی بندرگاہ ہے جو کاؤنٹی کینٹ ساؤتھ ایسٹ میں واقع ہے۔ ڈوور ٹاؤن (Doover Town) کی آبادی 28 ہزار 156 ہے۔ اس بندرگاہ سے سالانہ 18 ملین مسافر سفر کرتے ہیں۔ یہ بندرگاہ اپنی سفید چٹانوں کی وجہ سے بہت مشہور ہے اور فرانس اور انگلستان کی لڑائیوں میں اہم محاذ رہی ہے۔

انگلش چینل کو ملانے والی یہ مشہور اور مصروف ترین بندرگاہ جو صدیوں سے یورپ کی تاریخ میں جنگ وجدل کا مقام رہی ہے یہ ایک عجب تصرف الٰہی ہے کہ آج حضرت مسیح موعود کے خلفاء یورپ میں امن وسلامتی کی تعلیم کو پھیلانے کے لئے زیادہ تر اسی گزرگاہ کو استعمال کر رہے ہیں۔

بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور کا قافلہ ڈوور پہنچا۔ بادل چھٹ چکے تھے اور دھوپ ڈوور کی سفید چٹانوں کو خوب نکھار دے رہی تھی۔ درجہ حرارت 24 سینٹی گریڈ تھا اور سمندر میں دھوپ منعکس ہونے کا نظارہ بڑا دلکش تھا۔ کار پارک میں حضور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور یہاں الوداع کہنے کے لئے ساتھ آنے والے مرکزی اور جماعت انگلستان کے عہدیداران، نیز خدام الاحمدیہ اور سیکیورٹی کی ڈیوٹی دینے والی ٹیموں کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

فیری پر سوار ہونے سے پہلے حضور نے امیگریشن کے تمام مراحل عام مسافر کی طرح طے کئے اور چیک ان کاؤنٹر پر وہاں کے عملہ کے ایک ممبر نے حضور انور کی شخصیت اور طرز عمل سے متاثر ہو کر حضور کے قافلے کی دوسری گاڑی کے مسافروں سے حضور کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور اس بات کا اظہار کیا کہ اتنا عظیم لیڈر عام مسافر کی طرح سفر کر رہا ہے انہیں تو وی آئی پی پروٹوکول ملنا چاہئے تھا۔

حضور انور P&O کی فیری میں سوار ہوئے اور لندن وقت کے مطابق فیری دو بجکر پچیس منٹ پر چل کر کیلے بندرگاہ پر لنگر انداز ہوئی۔ اس وقت یہاں کا درجہ حرارت 22 سینٹی گریڈ تھا۔ بندرگاہ سے قریباً دس منٹ کے فاصلے پر واقع ہالیڈے ان (Holiday Inn) ہوٹل کی طرف روانگی ہوئی جہاں نماز ظہر وعصر کا انتظام کیا گیا تھا۔ ہوٹل پہنچنے پر مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس، مکرم حافظ سکندر صاحب مربی سلسلہ فرانس اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پیرس کے مشن ہاؤس بیت السلام کے لئے قافلہ روانہ ہوا، روانگی سے قبل حضور انور نے کھانے کی انتظامیہ کو حفظان صحت کے اصولوں کے حوالے سے مفید نصائح فرمائیں۔ حضور انور گاڑی میں سوار ہونے سے قبل ہوٹل کے مین گیٹ پر قریباً 5 منٹ تک رونق افروز ہو کر امیر صاحب فرانس سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

کیلے (Calais) بندرگاہ

کیلے شہر انگلش چینل کے فرانسیسی ساحل پر واقع ہے۔ انگلش چینل کی مختصر ترین چوڑائی 33 کلومیٹر ہے جو انگلستان کے ساحلی شہر Doover اور فرانس کے شہر Calais کے درمیان ہے۔ دونوں بندرگاہوں کا درمیانی فاصلہ 33 کلومیٹر ہے۔ یہ راستہ دنیا کی مصروف ترین بحری گزرگاہوں میں شمار ہوتا ہے۔ ایک صاف دن میں ایک ساحل سے دوسرے ساحل کی عمارات انسانی آنکھ سے دکھائی دیتی ہیں۔ فرانسیسی لوگ اس شہر کو فرانس کا انگلش ترین شہر کہتے ہیں۔ مختلف ادوار میں اس شہر پر انگلستان اور سپین کا قبضہ رہ چکا ہے۔ نپولین کی جنگوں کے دوران یہ شہر ایک اہم محاذ جنگ تھا۔ جنگ عظیم دوئم کے دوران جرمن افواج نے اس شہر پر قبضہ کر لیا اس شہر کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر یہیں اپنا مقامی ہیڈ کوارٹر قائم کیا۔ یہیں سے انہوں نے جنوبی انگلستان پر بین البراعظمی میزائلوں Ballistic Missiles کی اولین شکل V1 راکٹ فائر کئے۔ انتہائی طویل فاصلے پر گولہ پھینکنے والی ریل گن بھی یہیں متعین تھی۔ اتحادی افواج کی اس شہر کو چھڑانے کے لئے کی گئی بمباری کے دوران یہ شہر مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور بعد میں دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اس شہر کا بذریعہ ریل پیرس سے فاصلہ 238 کلومیٹر ہے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ یکم ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ معائنہ زبیدہ بانی ونگ میں کیا جائے گا۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پیاری بیٹی کیلئے دعاؤں میں ملفوف تحفہ

تجھے رخصت کیا ہم نے بہ چشمِ نم دعاؤں سے
کہ غم کا بار سہتے ہیں ہمیشہ ہم دعاؤں سے
ہمیں درپیش رہتے ہیں نہ جانے کتنے درد و غم
مگر ہموار ہوتے ہیں یہ درد و غم دعاؤں سے
وطن سے دور جا کر تم یہ نسخہ بھول نہ جانا
کہ دل کا بوجھ ہوتا ہے ہمیشہ کم دعاؤں سے
مصافِ دردِ ہستی میں خدا کو یاد کرنا تم
وہی ہے راز داں اپنا وہی ہمدم دعاؤں سے
ستارہ تیری قسمت کا فروزاں ہو بلندی پر
رہے روشن جبیں تیری رہے روشن دعاؤں سے
انیسِ جاں رہے ہر دم شریکِ زندگی تیرا
سدا مہکے ترا آنگن تا آخر دم دعاؤں سے
کبھی جو یاد آ جائے ہماری تو دعا کرنا
شکستہ دل پہ تم رکھنا یہی مرہم دعاؤں سے
سدا رکھنا خلافت سے تعلق استواری کا
یہ دولت ہاتھ آتی ہے مگر پیہم دعاؤں سے
ابھی لب پر دعائیں تھیں ابھی مژدہ سنا ہم نے
فلک پر چاند اترا ہے سرِ عالم دعاؤں سے
ہے وقفِ نو کے گلشن میں گلِ تازہ کی اک صورت
مرے طلحہ کی آمد ہے فضا خرم دعاؤں سے
ثمر سب کو ملا ہے عجز سے مانگی دعاؤں کا
بہت خوش ہیں عزیز و ناصرہ بیگم دعاؤں سے
دکھائی میرے مولا نے کرامت اپنے فضلوں کی
کہ میرے خشک ہونٹوں پر گری شبنم دعاؤں سے

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم ملک سلطان احمد صاحب آف حافظ آباد مورخہ 11۔اگست 2007ء کو کینیڈا میں 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کی ولادت حافظ آباد میں ہوئی دسمبر 1962ء میں آپ نے اپنے بڑے صاحبزادے محترم ملک لال خاں صاحب کو میٹرک کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل کروایا۔ یہ داخلہ ہی ان کے خاندان کے افراد کی قبول احمدیت کی بنیاد بنا۔ 1968ء میں مکرم ملک سلطان احمد صاحب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ آپ سارے گاؤں بلکہ علاقے میں بھی اکیلے احمدی گھرانے کے سربراہ تھے اس ناطے سے آپ کی کافی مخالفت بھی ہوئی لیکن آپ نے ڈٹ کر اور مردانہ وار حالات کا مقابلہ کیا اور اپنوں، غیروں کی مخالفت کے باوجود احمدیت پر ڈٹے رہے۔ آپ کی سادگی، شرافت، نیکی اور تقویٰ کے غیر بھی معترف تھے اور آپ کو ان خوبیوں کی وجہ سے نہ صرف گاؤں بلکہ ارد گرد کے علاقہ میں بھی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ 1998ء میں آپ اپنے بیٹے محترم ملک لال خاں صاحب کے پاس کینیڈا تشریف لے گئے۔ ساڑھے تین سال پہلے پھسل کر گر جانے کی وجہ سے آپ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے آپ صاحب فراش تھے۔ وفات سے کوئی 12 دن قبل آپ کو نمونیہ ہوا جس کے باعث آپ کو Humber River ہسپتال لیجایا گیا جہاں آپ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا، مکرم محمد صدیق صاحب ہنوور جرمنی، مکرم ارشاد اللہ صاحب ربوہ، مکرم بشیر احمد صاحب ہیملٹن کینیڈا اور دو بیٹیاں مکرمہ حمیدہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم ملک غلام سرور صاحب حافظ آباد اور مکرمہ فاطمہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم طارق اعوان صاحب پیس ویلج کینیڈا یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے، روحانی لحاظ سے درجات بلند کرے، جنت میں اپنے پیاروں کے پاس جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے درج ذیل فیلڈز میں چار سالہ بی اے / بی ایس سی آنرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ باٹنی، زوآلوجی، بائیو کیمسٹری مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکولر جینیٹکس، کیمسٹری، ارتھ اینڈ انوائرنمینٹل سائنسز، جیالوجی، فزکس، میتھ میٹکس، سپیس سائنسز، کمپیوٹیشنل فزکس، سوشیالوجی، اسلامک سٹڈیز، ماس کمیونیکیشن، جیوگرافی، بزنس ایڈمنسٹریشن، کلینیکل سائیکالوجی، درخواست فارم متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے 24۔اگست 2007ء سے دستیاب ہونگے۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ اس نے NTS کا ٹیسٹ پاس کیا ہو۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2007ء ہے جو کہ متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں جمع ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pu.edu.pk یا فون نمبر 042-9232068 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا افتخار الدین صاحب ترکہ
مکرم مرزا ابراہیم احمد صاحب)

مکرم مرزا افتخار الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم مرزا ابراہیم صاحب ولد مرزا بشیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/4 واقع محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 19 مرلہ 20 مربع فٹ اور 14/14-13 محلّہ دارالرحمت فی قطعہ 10 مرلہ میں سے کل رقبہ 8 مرلہ 186 مربع فٹ الاٹ ہے یہ رقبہ ہم سب بہن بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے ہمارے علاوہ کوئی اور شرعی وارث نہ ہے مرحوم کے ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ شمیم مسرت صاحبہ (بہن)
2۔ مکرمہ دردانہ مرزا صاحبہ (بہن)
3۔ مکرمہ ریحانہ مرزا صاحبہ (بہن)
4۔ مکرم تنویر خالد صاحب (بھائی)
5۔ مکرم مرزا افتخار الدین صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت و جملہ عہدیداران سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے

مقدس مقامات اور ان کی اہمیت

خداتعالیٰ کے برگزیدوں اور مامورین کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’لقا کا مرتبہ جب کسی انسان کو میسر آتا ہے .... یہ شخص شدت اتصال کی وجہ سے خدائے عزوجل کے رنگ سے ظلی طور پر رنگین ہوجاتا ہے اور تجلیات الٰہیہ اس پر دائمی قبضہ کر لیتے ہیں اور محبوب حقیقی حجب حائلہ کو درمیان سے اٹھا کر نہایت شدید قرب کی وجہ سے ہم آغوش ہوجاتا ہے اور جیسا کہ وہ خود مبارک ہے ایسا ہی اس کے اقوال وافعال وحرکات اور سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں برکت رکھ دیتا ہے تب ہر یک چیز جو اس سے مس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے۔ اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اس کو آتی ہے جب یہ سفر کرے تو خداتعالیٰ معہ اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد پنجم ص68)

اسی طرح ایک اور تحریر ہے جس میں آپ فرماتے ہیں۔

’’...............اور اس کے کلام میں برکت ڈال دیتا ہے اور اس کے تمام در و دیوار پر نور کی بارش کرتا ہے اور اس کی پوشاک اور اس کی خوراک میں اور اس مٹی میں بھی جس پر اس کا قدم پڑتا ہے ایک برکت رکھ دیتا ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد21 ص225)

یہی وجہ ہے کہ اس کے پیرو اس کے کلام اور ہر ایک چیز سے برکت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا۔

حضرت مسیح موعود کو تو الہاماً بتا دیا گیا تھا اے احمد خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص43)

پھر فرمایا

تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا .... خدا تیری برکتیں ارد گرد پھیلائے گا.......... خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

(اشتہار 20 فروری 1886ء)

حضرت مسیح موعود کا مولد و مسکن تو قادیان تھا جہاں ہر ممکنہ جگہ کی نشاندہی کر دی گئی ہے جن کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی یادیں وابستہ ہیں مثلاً کمرہ پیدائش، رہائشی مکان، بیت الدعا، بیت مبارک، بیت الفکر وغیرہ کتب میں مختلف مقدس جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن کا تعلق حضرت مسیح موعود سے ہے۔ سیالکوٹ کے وہ مقامات بھی مقدس ہیں جہاں آپ چار سال ملازمت کے سلسلہ میں رہے اور پھر واپس قادیان آ کر والد صاحب کے مقدمات کی ان کے حکم سے پیروی کرتے رہے اس دوران سفروں کا ایک واقعہ مجھے بہت اچھا لگتا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں۔

’’جب کبھی ڈلہوزی جانے کا مجھے اتفاق ہوتا تو پہاڑوں کے سبزہ زار حصوں اور بہتے ہوئے پانیوں کو دیکھ کر طبیعت میں بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کا جوش پیدا ہوتا اور عبادت میں ایک مزہ آتا۔ میں دیکھتا تھا کہ تنہائی کے لئے وہاں اچھا موقع ملتا ہے۔‘‘

(حیات احمد مولفہ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب ص 72)

کتاب ’’لاہور کی روحانی قدریں‘‘ میں لاہور کے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں حضرت مسیح موعود تشریف لاتے رہے اور یہ یادیں ایک لمبے عرصہ پر پھیلی ہوئی ہیں ماموریت کے دعویٰ سے پہلے بچپن میں اپنے والد محترم اور بڑے بھائی کے ہمراہ بھی آپ لاہور تشریف لے گئے تھے اور لاہور کے مشہور خاندان جو حضرت میاں چراغ دین صاحب کا خاندان بھی کہلاتا ہے کی ’’سرائے سلطان‘‘ میں قیام پذیر ہوئے تھے پھر دعویٰ کے بعد بھی آپ اکثر اسی خاندان کی حویلی میں ٹھہرتے رہے جو اب بیت احمدیہ دہلی ہے۔ صرف آخری سفر میں آپ خواجہ کمال الدین صاحب اور ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب کی رہائش گاہوں میں قیام پذیر ہوئے جو برانڈرتھ روڈ پر اب احمدیہ بلڈنگ کی شکل میں یادگار رہ گئی ہے اور وہ کمرہ موجود ہے جہاں آپ کا وصال ہوا تھا۔ مجھے حضور کے کمرۂ پیدائش اور کمرۂ وفات دونوں میں اللہ کے فضل سے نوافل ادا کرنے اور دعا کرنے کا موقع ملا ہے۔

ہوشیار پور کا وہ مقدس گھر اور وہ کمرہ جہاں آپ نے چلہ کشی کی تھی اور پیشگوئی مصلح موعود شائع کی تھی وہ تو اب جماعت احمدیہ کے پاس ہے پہلی بیعت لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب مرحوم کے گھر پر لی تھی اور وہ مکان بھی اب خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کے پاس ہے۔ جہلم میں بھی آپ تشریف لے گئے اور جہاں کرم دین بھیں صاحب کے مقدمہ کے سلسلہ میں آپ کی پیشی ہوئی تھی وہ سب مقامات تاریخ احمدیت کے ریکارڈ میں ہیں دہلی، ڈلہوزی، بٹالہ، علی گڑھ، سیالکوٹ، لاہور، امرتسر، پٹیالہ، کپورتھلہ، جالندھر، ڈیرہ بابا نانک، ملتان اور کئی دیگر مقامات پر آپ دعوت الی اللہ کے لئے اور بعض جگہ مقدمات کی پیشی کے لئے یا کسی اور وجہ سے جہاں تشریف لے گئے آپ کے مباحثے اور لیکچرز اور تقاریر کا قیمتی سرمایہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر میں محفوظ ہے۔ یہ سب مقامات بھی بابرکت ہیں۔ آپ کے والد محترم نے آپ کو سروس کی تلاش میں جموں بھی بھجوایا جہاں آپ چند دن رہ کر واپس آ گئے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کی بیمار پرسی کے لئے بھی آپ کا جموں جانا ثابت ہے اور بھی آپ نے کئی سفر فرمائے جن میں سے اکثر کا ذکر آپ کی پاک سوانح میں ملتا ہے غرضیکہ بے شمار مقامات ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے برکت بخشی گئی سیالکوٹ اور بھیرہ کے بارہ میں بھی آپ نے بہت پیارے اور اپنائیت والے الفاظ استعمال فرمائے گو آپ بھیرہ نہیں گئے لیکن وہاں سے آپ کو نصرت پہنچی اس لحاظ سے یہ جگہیں بھی مقدس اور بابرکت ہیں۔ میری خوش قسمتی ہے کہ قادیان کے اکثر مقامات مقدسہ کی زیارت اور لاہور اور جہلم کے متعلقہ مقامات کو دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ جہلم کے ریلوے سٹیشن پر تو بعض اوقات عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ میں نے ان جگہوں پر نمازوں اور دعاؤں کے ذریعے برکت حاصل کرنے کی کوشش کی۔ یوں تو انسان سفر اور سیر کرتا ہے اور اتفاقاً بھی ان جگہوں اور مقامات پر سے گزرتا ہے جہاں حضرت مسیح موعود رہے اور گزرے لیکن اگر اس نیت سے ایسی جگہوں کو دیکھا جائے اور Visit کیا جائے کہ یہاں ہمارے آقا کا گزر ہوا تھا تو کیا ہی خوب ہے۔ نیلا گنبد سے انارکلی لاہور جاتے ہوئے ایک بیکری سے تعارف ہوا جس کا نام ’’ایس محکم الدین اینڈ سنز‘‘ ہے۔ ان کے بارے میں اخبار Today Jan ,26 Feb , 1997 1 میں ایک Feature چھپا ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ اس زمانے کی بڑی بڑی شخصیات نے اس بیکری سے استفادہ کیا۔

اس فہرست میں حضرت اقدس مسیح موعود کا بھی نام ہے ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بھی نام ہے۔

میرا ایمان ہے کہ آپ کو ماننے میں بھی برکت ہے آپ کی کتب اور تحریروں میں بھی برکت ہے آپ کے دعائیہ الفاظ میں بھی برکت ہے آپ جن مقامات پر رہے اور جہاں جہاں تشریف لاتے رہے ان سب میں بھی برکت ہے آپ کی جاری کردہ سب تحریکات میں بھی برکت ہے آپ نے قرب وفات کی خبر پا کر نظام وصیت جاری کیا اور اپنی ساری برکتیں خلافت احمدیہ سے وابستہ کر دیں۔ اب خلیفۂ وقت کی ذات کے ساتھ وہ سب برکتیں ہیں جن کا تعلق حضرت مسیح موعود سے ہے پس ہم وہ خوش قسمت ترین جماعت ہیں جن کے ورثے میں یہ سب برکتیں آئیں۔ اللہ ہمیں حقیقی طور پر حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے غلاموں میں شامل کرے۔

حفاظت قرآن کا زبردست معجزہ

معروف محقق ڈاکٹر محمد حمید اللہ لکھتے ہیں:۔

کچھ عرصہ پہلے کا ذکر ہے، جرمنی کے عیسائی پادریوں نے یہ سوچا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں آرامی زبان میں جو انجیل تھی وہ تو اب دنیا میں موجود نہیں۔ اس وقت قدیم ترین انجیل یونانی زبان میں ہے اور یونانی سے ہی ساری زبانوں میں اس کے ترجمے ہوئے ہیں۔ لہٰذا یونانی مخطوطوں کو جمع کیا جائے اور ان کا آپس میں مقابلہ کیا جائے۔ چنانچہ یونانی زبان میں انجیل کے نسخے جتنے دنیا میں پائے جاتے تھے کامل ہوں کہ جزئی ان سب کو جمع کیا گیا اور ان کے ایک ایک لفظ کا باہم مقابلہ (Collation) کیا گیا اس کی جو رپورٹ شائع ہوئی اس کے لفظ یہ ہیں ’’کوئی دو لاکھ اختلافی روایات ملتی ہیں‘‘ اس کے بعد یہ جملہ ملتا ہے ان میں سے 1/8 اہم ہیں۔ یہ ہے انجیل کا قصہ۔ غالباً اس رپورٹ کی اشاعت کے بعد کچھ لوگوں کو قرآن کے متعلق حسد پیدا ہوا۔ جرمنی ہی میں میونخ یونیورسٹی میں ایک ادارہ قائم کیا گیا ’’قرآن مجید کی تحقیقات کا ادارہ‘‘۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ساری دنیا سے قرآن مجید کے قدیم ترین دستیاب نسخے خرید کر، فوٹو لے کر، جس طرح بھی ممکن ہو جمع کئے جائیں۔ جمع کرنے کا یہ سلسلہ تین نسلوں تک جاری رہا۔ جب میں 1933ء میں پیرس یونیورسٹی میں تھا تو اس کا تیسرا ڈائریکٹر پریتسل Pretzl پیرس آیا تاکہ پیرس کی پبلک لائبریری میں قرآن مجید کے جو قدیم نسخے پائے جاتے ہیں۔ ان کے فوٹو حاصل کرے۔ پروفیسر نے مجھ سے شخصاً بیان کیا کہ اس وقت (یہ 1933ء کی بات ہے) ہمارے انسٹیٹیوٹ میں قرآن کے بیالیس ہزار نسخوں کے فوٹو موجود ہیں اور مقابلے (Collation) کا کام جاری ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں اس ادارے کی عمارت پر ایک امریکی بم گرا اور عمارت، اس کا کتب خانہ اور عملہ سب کچھ برباد ہوگیا۔ لیکن جنگ کے شروع ہونے سے کچھ ہی پہلے ایک عارضی رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ اس رپورٹ کے الفاظ یہ ہیں کہ قرآن مجید کے نسخوں میں مقابلہ کا کام ہم نے شروع کیا تھا، وہ ابھی مکمل نہیں ہوا لیکن اب تک جو نتیجہ نکلا ہے وہ یہ ہے کہ ان نسخوں میں کہیں کتابت کی غلطیاں تو ملتی ہیں لیکن اختلاف روایت ایک بھی نہیں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ کتابت کی جو غلطی ایک نسخے میں ہوگی وہ کسی دوسرے نسخوں میں نہیں ہو گی۔ مثلاً فرض کیجئے بسم اللہ ......الرحیم میں الرحمٰن کا لفظ نہیں۔ لیکن یہ صرف ایک نسخے میں ہے باقی کسی نسخے میں ایسا نہیں ہے۔ سب میں ’’بسم اللہ الرحمٰن الرحیم‘‘ ہے باقی نسخوں میں نہیں ہے، تو اسے کاتب کی غلطی قرار دیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسی چیزیں کہیں کہیں سہو قلم یعنی کاتب کی غلطی سے ملتی ہیں۔ لیکن اختلاف روایت یعنی ایک ہی فرق کئی نسخوں میں ہو، ایسا کہیں نہیں ہے۔

(نگارشات ڈاکٹر محمد حمید اللہ ص35)

عظیم کولمبیا

کولمبیا، وینزویلا، ایکواڈور، پیرو اور بولیویا کا تعارف

مکرم اقبال احمد نجم صاحب

1821ء میں لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک کی طرح عظیم کولمبیا نے بھی سپین سے آزادی حاصل کی اس وقت اس اتحاد میں جسے عظیم کولمبیا کا نام دیا گیا۔ کولمبیا کے ساتھ وینز ویلا۔ ایکواڈور۔ پیرو۔ بولیویا اور پانامہ بھی شامل تھے۔لیکن 1829ء میں وینز ویلا اور 1830ء میں ایکواڈور اس اتحاد سے نکل گئے اور بقیہ ریاست کو New granada (نیا غرناطہ) کا نام دیا گیا۔لیکن 1863ء میں اس کا نام بدل کر صرف کولمبیا کر دیا گیا۔

کولمبیا

یہ ملک سیاسی مصروفیات کا مرکز بن گیا۔ 30 سال یہاں پر لبرل پارٹی نے حکومت کی اور پھر کنزرویٹو پارٹی غالب آگئی اور انہوں نے یہاں کا آئین پیش کیا جس میں سو سال تک کوئی تبدیلی نہیں کی گئی لبرل پارٹی کی بغاوت نے 1899ء میں ملک میں سول وار کا آغاز کر دیا بالآخر لبرل 1902ء میں شکست کھا گئی۔اس دوران یہاں کوئی ایک لاکھ افراد مارے جا چکے تھے۔ 1930ء میں پانامہ نے بھی امریکن دباؤ کی وجہ سے آزادی کا اعلان کر دیا اس کے بعد 40 سال تک حالات پُرامن رہے۔لبرل اور کنزرویٹو پارٹیوں کے درمیان انقلابی جنگ ہو رہی تھی 1948ء سے 1957ء تک اس کی وجہ سے 3 لاکھ اشخاص مارے جا چکے تھے۔ 1957ء میں دونوں پارٹیاں ایک صدر کے تحت اس شرط پر کام کرنے کے لئے تیار ہو گئیں کہ ان میں نصف نصف اقتدار تقسیم ہو چنانچہ اس فارمولے کے تحت 16 سال تک استحکام رہا 1978ء میں یہ معاہدہ ختم ہوا مگر اسکی تجدید پر اتفاق کیا گیا اور 1986ء تک یہ معاہدہ قائم رہا اور اس پر عمل کیا جاتا رہا۔ 1986 میں لبرل کے امیدوار Virigilio Barco نے صدارتی انتخاب جیت لیا۔ FARC کے گوریلوں نے ایک سیاسی پارٹی بنائی اور 10 سیٹیں کانگریس میں حاصل کیں۔لیکن دائیں بازو والوں نے اس پارٹی کو ماننے سے انکار کر دیا اور 1990ء میں ان کے مشترکہ امیدوار صدارت (گوریلا پارٹی+لبرل پارٹی) luis carlos galan کو قتل کر دیا گیا اور ملک میں پھر بدامنی کی صورت پیدا ہو گئی اور افواج اور گوریلوں کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔

منشیات کا کاروبار

کولمبیا میں دو علاقے ہیں Medellin اور Cali۔ان دو علاقوں میں منشیات کا عالمی کاروبار ہوتا ہے اور یہ تمام جرائم کے مراکز ہیں۔دونوں علاقوں کا طریقہ کار مختلف ہے۔میڈیلین والے تشدد پسند ہیں اور کالی والے خاموشی اور مصلحت پسندی سے اپنا کام نکالتے ہیں۔آپ اس سے ہی اندازہ لگا لیں کہ Sampres کی انتخابی مہم کے دوران (1979ء تا 1995ء) کالی کے لوگوں نے 6 ملین ڈالر کی امداد دی۔مارچ 1996ء میں امریکہ نے کولمبیا کو ان ممالک کی لسٹ میں شامل کیا جہاں کی حکومت منشیات کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی جس پر سامپرس نے کالی کے بڑے بڑے کاروباریوں کو پکڑا اور جیل میں ڈال دیا۔مگر عجیب بات ہے کہ منشیات کے وڈیروں نے جیل سے بھی اپنے کاروبار کو جاری رکھا۔جس پر امریکہ نے کولمبیا کی امداد بند کر دی نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں جرائم کی تعداد بڑھ گئی اور گوریلا تنظیمیں FARC اور ELN پھر سے برسرِ پیکار ہو گئیں۔ یہاں پر 60 قبائل سے تعلق رکھنے والے 4 لاکھ افراد آباد ہیں تعلیم بھی مفت ہے مگر دیہات میں بچے سکول جاتے ہی نہیں۔

معاشیات

یہاں کی روایتی پیداوار کافی (عربی کافی)، گنا، روئی، کیلا، ٹیکسٹائل اور پھول ہیں۔ جو اشیاء باہر بھجوائی جاتی ہیں ان میں ادویات، باربرداری کی مشینری، سیمنٹ، دھات کا سامان اور کاغذ ہیں۔شعبہ کان کنی میں کوئلہ، نِکل، چاندی، سونا، قیمتی پتھر اور پلاٹینم ہیں۔ لاطینی امریکہ میں سب ملکوں سے زیادہ tin یہاں ہوتا ہے۔نیز یہ ملک سونا اور پلاٹینم اور قیمتی پتھر پیدا کرنے والا بڑا ملک ہے۔تیل بھی ان کی برآمدات کا ایک چوتھائی ہے۔گوریلا مہمات کی وجہ سے تیل کی پیداوار اور تقسیم میں کافی دقت پیدا ہوتی رہتی ہے۔

اگر یہاں منشیات پر کچھ کنٹرول ہوتا تو یہ اپنے بیرونی قرضوں پر نظر ثانی کا متحمل ہوتا لیکن یہاں کی معیشت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ قدرتی وسائل کی یہاں پر کوئی کمی نہیں ہے مگر اس کے انتظامات میں کمزوری ہے اور گورنمنٹ کا گوریلوں پر کنٹرول نہ ہونے اور اکثر ہڑتالوں کی وجہ سے مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے بینکنگ کی حالت بھی 1982ء سے دگرگوں ہے 1999ء تک 20% لوگ فارغ تھے اور معاشی بدتری کی وجہ سے ملکی محصولات میں بھی کافی کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس خلا کو پُر کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً یہ ڈالر کے مقابل اپنی کرنسی کی قیمت میں کمی کر دیتے ہیں۔

حکومت

Bogota (بوگوتا) ان کا صدر مقام ہے۔ سینٹ کی 102 اور اسمبلی کی 163 سیٹیں ہیں۔ایک صدر چار سال کے لئے منتخب ہوتا ہے۔دوبارہ جس کا انتخاب نہیں ہو سکتا۔ 1991 میں بعد تجدید کے 1886ء کا آئین جاری کیا۔ یہ ملک 23 حصوں میں منقسم ہے۔ یہاں آزادیٔ تحریر و تقریر ہر کسی کو حاصل ہے۔ سپینش سرکاری زبان ہے۔اکثریت عیسائی رومن کیتھولک ہیں آئینی طور پر مذہبی آزادی ہے۔

وینزویلا (Venezuela)

یہ ملک پہلے عظیم کولمبیا کا حصہ تھا 1830ء میں علیحدہ ہوا۔ یہاں کی پارٹیوں لبرل اور کنزرویٹو میں بذریعہ انتخابات امور سلطنت سرانجام دیئے جاتے رہے۔ 1998ء میں صدر کرنل HugoChavez نے وینزویلا کی معیشت کا اوورہال کرنے کا اعلان کیا اور تیل پر آزادی دے دی سیاست اور تیل کو علیحدہ علیحدہ کر دیا۔خرابیوں اور غیر مستعدی کی اصلاح کی طرف قدم بڑھایا۔

آبادی

زیادہ تر آبادی سپینش اور انڈین کی مخلوط ہے 1950ء میں یہاں یورپ سے 8 لاکھ افراد نے ہجرت کی۔ یہاں چھ میں سے ایک غیر ملکی ہے۔تقریباً ڈیڑھ لاکھ خالص انڈین ہیں۔ ایمازونا، برازیل کے ساتھ ساتھ yanomame اور Wayuir-Bari اور کولمبیا کے بارڈر کے ساتھ ساتھ یہ لوگ آباد ہیں۔ یہ ملک اپنی دولت کے باوجود بہت سے سوشل مسائل کا شکار ہے۔ بہت سے دیہاتی شہروں میں منتقل ہو گئے ہیں اور اس کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ عجیب بات تو یہ ہے کہ یہاں کے کسان ملک کو اتنی خوراک بھی مہیا نہیں کرتے کہ یہ خود کفیل ہو جائے۔ انہیں لوبیہ اور چاول بھی باہر سے لانے پڑتے ہیں۔

معاشیات

یہ ملک قدرتی وسائل میں بہت امیر ہے اور مغربی کرہ ارض میں سب سے زیادہ تیل کے ذخائر یہاں موجود ہیں۔ Marcaibo اور Orinoco میں 1.5 ٹریلین بیرل ریزرو ہیں اور اس کے علاوہ 356 ٹریلین کیوبک میٹر قدرتی گیس کے ریزرو موجود ہیں اس کے علاوہ 500 ملین ٹن کوئلہ کے ریزرو ہیں۔ Zulia اور Tachira کے صوبوں میں Guri ڈیم جو شہر Gayana کے پاس ہے۔ کافی ہائیڈرو الیکٹرک حاصل ہوتی ہے۔کان کنی میں ان کے پاس لوہے، کوئلہ اور نِکل کے علاوہ سونا بھی ہے۔ سستی انرجی کی وجہ سے بھاری صنعتیں لگا سکتا ہے۔ یہاں دنیا کا سب سے زیادہ ایلومینیم پیدا ہوتا ہے سٹیل اور ایلومینیم کی 24 کے قریب کمپنیاں ہیں جو پرائیوٹ سیکٹر کو دی گئی ہیں اور 345 ملین ڈالر سالانہ پیدا کرتی ہیں۔ زرعی پیداوار نہ ہونے کے برابر ہے۔مکئی ان کی دوسرے ملکوں کی طرح بنیادی پیداوار ہے۔ گنا بہت ہے۔کوکو اور کاٹن باہر بھجوائی جاتی ہے مگر غذائی کمی ہے۔ ملک غذائی ضروریات میں خود کفیل نہیں۔ روپے کی کمی ہے اور کان کنی کے لئے بھی قرض لینا پڑا۔ تیل کے ذخائر کی وجہ سے 1980ء میں باوجودیکہ ان کے ذخائر 20 بلین ڈالر کے تھے مگر ملک مقروض تھا 1982ء میں 21 بلین ڈالر کا قرضہ ری شیڈول کیا گیا تیل کی قیمتوں میں کمی آئی۔ محصولات 44 فیصدی کم ہو گئے۔ نئی انتظامیہ نے 1989ء میں دوبارہ ورلڈ بنک اور IMF کی طرف رجوع کیا۔ 1999ء میں صدر Chavez کی حکومت نے اپنا یہ مطمح نظر بنایا کہ عام انسان کی غربت کو دور کیا جائے گا۔اس نے بدعنوانی اور دیگر خرابیوں کو دور کرنے کے لئے مہم جوئی شروع کی اور ضیاع کو ختم کیا۔ غیر مؤثر ملکی دفاتر کو بند کیا۔ تیل گیس اور کان کنی کے شعبہ جات کو پرائیوٹ Investment کے لئے کھول دیا۔ پیٹروکیمیکل میں زیادہ توجہ دی۔ Crud تیل کا برآمد شروع کیا جس کی وجہ سے عمدہ نتائج کی امید کی جا سکتی ہے مگر دیر کا بگاڑ ہے درست ہونے میں کچھ وقت تو لگے گا۔

حکومت

یہ فیڈرل ری پبلک ہے۔ 22 ریاستیں اور ایک فیڈرل ضلع ہے۔ سینٹ کی 49 اور اسمبلی کی 201 سیٹیں ہیں۔ 23 جنوری 1961ء کا آئین لاگو ہے۔ ووٹ دینا ہر ایک کے لئے لازمی ہے۔ ووٹ دینے کی عمر 18 سال ہے۔

ایکواڈور Ecuador

اس ملک میں جنوبی امریکہ کے تمام ملکوں سے زیادہ گنجان آبادی ہے۔ 48 فیصدی لوگ ساحلی علاقوں میں اور 47 فیصدی لوگ کوہ Anden میں رہتے ہیں۔ 1989ء کی شماریات کے مطابق یہاں 40 فیصدی لوگ وہ ہیں جو امریکنوں کے ساتھ مخلوط ہیں۔ 40 فیصدی وہ ہیں جو دیگر یورپین کے ساتھ مخلوط ہیں۔ 15 فیصدی خالص سفید فام اور 5 فیصدی سیاہ فام ہیں اور 3 ملین کچوا زبان بولنے والے اور بلند پہاڑیوں پر رہنے والے انڈین ہیں اور 70 ہزار ڈھلانوں پر رہنے والے انڈین ہیں۔ یہاں پر Cholo سلسلہ کوہ میں اُن لوگوں کو کہتے ہیں جو سفید فام کے ساتھ مخلوط ہوئے ہوں۔ پیرو میں بھی ان کے لئے یہی لفظ بولا جاتا ہے ایک اور لفظ ہے جوان لوگوں

کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تین طرح سے مخلوط ہوتے ہیں اور montovio کہلاتے ہیں۔

معاشیات

1972ء سے قبل تو یہ زرعی ملک تھا یا ماہی گیری کی جاتی تھی لیکن پھر تیل نکل آنے کی وجہ سے ان کی خوش قسمتی شروع ہوئی۔ ایک تہائی لوگ ابھی بھی زراعت میں ہی مصروف رہتے ہیں اور 45 فیصدی آمدنی غیر ملکوں سے حاصل کرتے ہیں۔ کیلے، کافی، کوکوا، پھل، سبزیاں، مچھلی خاص طور پر Tuna اور سارڈین اور دیگر sea food یہاں کی پیداوار ہیں کان کنی ابھی یہاں اتنی فائدہ بخش نہیں ہے zamora کے علاقہ میں 700 ٹن گولڈ کے ریزرو ملے ہیں۔ غیر ملکی کمپنیاں بھی یہاں پر سونے، چاندی، سکے، زنک، اور تانبے میں (جن کا جنوب میں امکان ہے پائے جاتے ہیں) بہت دلچسپی لے رہی ہیں۔ 1980ء میں یہ ملک بھی مقروض ملکوں کی صف میں شامل ہو گیا۔ 1987ء کے زلزلے میں تیل کی پائپ کو کافی نقصان پہنچا جس کی وجہ سے پبلک فنانس پر کافی بوجھ قرضے کا بڑھ گیا ہے۔

اس ملک کا نام اس میں خط استوا ہونے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ جو پہاڑ اس ملک میں پائے جاتے ہیں ان میں دنیا کا بیدار ترین مرکز زلزلہ پایا جاتا ہے۔ کوہ بلقان سے لگا تار دھواں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہاں بہت سے انڈین کے ایسے گروپ رہتے ہیں جو برازیل کے Amazon کولمبیا اور پیرو کی طرف سے مشترک ہیں کیونکہ اُن ممالک کی سرحدیں بھی اسکے ساتھ ملتی ہیں۔ یہاں کا دارالخلافہ Guayagui کہلاتا ہے۔ اس ملک کے 21 صوبے ہیں 1978ء کے آئین کے تحت صدر اور نائب صدر 4 سال کے لئے چنے جاتے ہیں جو دو مرتبہ بھی چنے جاسکتے ہیں۔ ایک ہی اسمبلی 77 ممبران پر مشتمل ہوتی ہے۔ جن میں 65 صوبائی اور 12 قومی نمائندے ہوتے ہیں۔ 1994ء میں آئین کی تجدید کی گئی تھی یہاں کے شہری دوہری شہریت رکھ سکتے ہیں۔

پیرو
(Peru)

یہ لاطینی امریکہ کا تیسرا بڑا ملک ہے اور یہ فرانس سے دوگنا سے بھی زیادہ بڑا ہے۔ اس کا مغربی ساحل تمام ریگستان ہے جہاں بہت کم بارش ہوتی ہے۔ پھر یہاں سے سلسلہ کوہ مشرق کی طرف آہستہ آہستہ بلند ہوتا جاتا ہے اور جونہی بلند ہوتا ہے برفانی ہوجاتا ہے اور پھر اس کی ڈھلانوں پر ایمازون کے وسیع میدانی جنگلات بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کی ریگستانی پٹی 2250 کلومیٹر لمبی ہے اور تمام ملک کا 11 فیصدی ہے جہاں پر ملک کی 44 فیصدی آبادی رہتی ہے۔ یہ علاقہ معاشی اعتبار سے ملک پیرو کا دل ہے جو زیادہ تر درآمدات خرچ کرتے اور نصف برآمدات کا مہیا کرتے ہیں۔ دریا جب آبپاشی کریں تو اس کی وادیاں سونا اگلتی ہیں۔ یہاں روئی، گنا، چاول اور قیمتی سبزی Asparagus بہت ہوتی ہے۔ شمال کی جانب انگور پھل اور زیتون اور جنوب کی طرف مچھلی بہت ہوتی ہے۔ پیرو کے ساحلوں پر دنیا کے دیگر تمام ساحلوں سے زیادہ مچھلی پکڑی جاتی ہے۔

اس کی بلندیاں ملک کا 26 فیصدی ہیں جو تین ہزار میٹر تک بلند ہیں۔ اور ملک کی 50 فیصدی آبادی ان میں رہتی ہے۔ دریا جو اس سلسلہ کوہ سے نکلتے ہیں ایمازون کے بڑے دریا میں جا شامل ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ کوہ گھاس سے ڈھکا ہوا ہے جہاں ریوڑ پائے جاتے ہیں جن سے اون اکٹھی کی جاتی ہے۔ یہاں 13 ملین ہیکٹر پر کھیتی باڑی ہوتی ہے۔ روئی سے کپڑے بنانے کی صنعت نے ترقی کی۔ اسی طرح گوشت پیدا کرتے ہیں۔ ایک جانور یہاں پایا جاتا ہے جسے Llamas کہتے ہیں جو ٹرانسپورٹ کے کام بھی آتا ہے۔ خوراک میں یہ لوگ خود کفیل ہیں۔ 1990ء میں 80 ہزار مزدور کانوں میں کام کر رہے تھے ملک کا 62 فیصدی جنگل سے ڈھکا ہے مگر اس میں صرف 5 فیصدی آبادی رہتی ہے۔ جو دریا بڑے ہیں ان میں کشتی رانی کے ذریعے بار برداری کی جاتی ہے۔ لکڑی کے ریزرو ہیں۔ ربڑ، پٹ سن، پھل، کافی پائے جاتے ہیں۔ ریوڑ پالتے ہیں اور تیل کے ذخائر بھی یہاں پر پائے جاتے ہیں۔ کوہ Anden کے سلسلہ میں یہ بات بھی جاننے کے قابل ہے کہ یہاں دسمبر سے اپریل تک موسم گرم اور مئی سے نومبر تک سرد ہوتا ہے۔

معاشی حالات

یہاں کے لوگ زراعت جنگلات اور ماہی گیری کے ذریعے سے کماتے ہیں۔ 1995ء کے ایک قانون میں زمین کی ملکیت کو محدود کیا گیا تھا اب اس قید کو ختم کر دیا گیا ہے تا کہ کوئی جتنی چاہے زمین رکھے اور اس طرح سے زراعت میں زیادہ سے زیادہ رقم لگانے کا حوصلہ بڑھے اور زرعی اجناس کی برآمدات بڑھیں۔ فصلیں روئی، چاول، شوگر اور پھل اور قیمتی سبزی asparagus ہیں۔ 1991ء سے 1996ء کے درمیان 1.78 ملین ٹن مچھلی کا گوشت انہوں نے مہیا کیا تھا۔

کان کنی یہاں روایتی طور پر ہے۔ گوریلوں کی مہمات اور ہڑتالوں سے یہ پیشہ بہت متاثر ہوتا ہے 1992ء میں کان کنی کے قانون بنائے گئے اور اس پیشہ کو پرکشش بنانے کی کوشش کی گئی چنانچہ اس میں ترقی ہوئی ہے۔ 80 کان کنی کمپنیاں یہاں کام کر رہی ہیں۔ جنوبی ساحل سے ملحق سلسلہ کوہ میں جو کان کنی کا علاقہ ہے چاندی، سونا، زنک، تانبا، لوہا نکلتا ہے۔ گورنمنٹ کی کمپنیاں پرائیویٹ کمپنیوں کو اپنے اثاثے فروخت کر رہی ہیں۔ کچھ کانیں امریکہ کی کمپنیوں نے خریدی ہیں جہاں اعلیٰ درجے کی تانبے کی کانیں ہیں۔ اس ملک میں لاطینی امریکی ممالک میں سے سب سے بڑی سونے کی کان بھی پائی جاتی ہے جو سالانہ ایک ملین اونس سونا پیدا کرتی ہے۔ پیرو لاطینی امریکہ میں سونا پیدا کرنے والا leading ملک ہے۔ اسی طرح تیل شمالی مشرقی جنگلات میں موجود ہے نئے ریزرو بھی وہاں پر تلاش کئے جاسکتے ہیں تیل کی پیداوار 195 ملین بیرل تک ہے۔

حکومت

اکتوبر 1993ء کا آئین لاگو ہے۔ 18 سال کے مرد اور عورتیں ووٹ دیتے ہیں اور 60 سال تک ووٹ دینا ضروری ہے۔ جو ووٹ نہ دے اسے جرمانہ ہوتا ہے۔ ایک ہی اسمبلی ہے جس کے 80 ممبرز ہیں۔ صدر 5 سال کے لئے چنا جاتا ہے اور دوبارہ بھی اسے چنا جاسکتا ہے۔

بولیویا
(Bolivia)

سلسلہ کوہ Anden اس ملک میں 650 کلومیٹر تک پایا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ کوہ مغربی کنارہ پر بولیویا کو چلی سے جدا کرتا ہے اس میں 5800 سے لے کر 6500 میٹر تک بلند چوٹیاں پائی جاتی ہیں جن میں کئی زندہ بلقانی چوٹیاں ہیں۔ مشرق کی طرف پہاڑ بغیر درختوں کے یعنی چٹیل ہیں۔ اکثر سطح سمندر سے 4000 میٹر بلند ہیں۔ بعد دوپہر خنک ہوائیں چلتی ہیں اور ریت کا طوفان ساتھ لے آتی ہیں۔ یہ بولیویا کے 102300 مربع علاقہ پر مشتمل ہے اور 140 سے 840 کلومیٹر تک چوڑا ہے اور ملک کا 10 فیصدی مغربی جانب ہموار ہے تو مغربی کنارہ اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ اس ملک کا شمالی حصہ زیادہ زرخیز بھی ہے اور آباد بھی۔ البتہ جنوبی حصہ ریگستانی ہے اور آباد بھی نہیں یہاں کچھ چھوٹے شہر ہیں مگر ان کان کنوں پر 70 فیصدی آبادی کا انحصار ہے۔ یہاں کے نصف لوگ دیہاتی ہیں۔ اس کے مشرقی کنارہ کے اندر جھیل Titicaca واقع ہے اس علاقہ میں چھ چوٹیاں 6000 میٹر بلند ہیں اور اس کے شمال مشرقی جانب Amazon کی ترائی ہے اور دروں سے راستہ جو Villazon سے ہوتا ہوا ارجنٹائن کی طرف ujuni سے ملتا ہے۔

جھیل Titicaca کیا ہے بس Altiplano کے اختتام پر اندرون علاقہ ایک سمندر ہی ہے جو 8965 مربع میٹر اور 3810 میٹر کی بلندی پر ہے دنیا میں سب سے بلند پانی ہے جس میں کشتی رانی کی جاسکتی ہو۔ اس کی لمبائی 171 کلومیٹر اور چوڑائی 64 کلومیٹر ہے اور زیادہ سے زیادہ گہرائی 280 میٹر ہے۔ ٹمپریچر یہاں کا 10 سنٹی گریڈ ہے اور یہ جھیل Aymara انڈین آبادیوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے کہ اس کے پانی سے اپنی زمین میں آبپاشی کرتے ہیں اور اپنی بھیڑیں اور اپنے جانور بنام llamas چراتے ہیں جو بار برداری کے کام آتا ہے۔ llamas یہاں ایک جانور ہے جو گدھے جیسا مگر سر چھوٹا اور اسکی گردن لمبی ہوتی ہے اور اس پر سے دو یا اڑھائی کلو اون بھی اتر آتی ہے اسی قسم کا ایک اور جانور یہاں پر ہے جو Alpaca کہلاتا ہے۔ llamas سے چھوٹا ہے صرف اون پیدا کرنے والا جانور ہے اس علاقہ میں آلو بہت ہوتے ہیں اور کئی قسم کی اجناس بھی اگائی جاتی ہیں۔ مکئی یہاں کی غذا ہے۔ مچھلیاں کئی قسم کی ہیں جو جھیل Titicaca نے ان کے لئے جمع کی ہوئی ہیں مثلاً Boga مچھلی سفید pijerry اور قوس قزح اور سالمون اور ٹراؤٹ وغیرہ یہ اردگرد کے علاقوں میں بہت فروخت کی جاتی ہیں۔ یہاں پر انڈین کی کانیں ہیں جن میں چاندی کے بہت ذخائر ہیں اس سلسلہ کوہ کو Cerro Rico (امیر سلسلہ کوہ) کہا جاتا ہے۔

کان کنی کے مراکز La Paz سے 210 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں زیادہ تر کانیں investment کی کمی کی وجہ سے بند پڑی ہیں حالانکہ یہاں پر چاندی، تانبے اور ٹن antimony bismuth، سکے، زنک اور سونے کے ذخائر موجود ہیں جہاں سے لوہا پوٹاشیم lithium بھی نکالتے ہیں۔ سپینش لوگوں نے 200 سال تک یہاں سے چاندی نکالی ہے۔ بولیویا کے مشرق میں سونے کے مزید ذخائر دریافت ہوئے ہیں San cristobal کی کانوں سے سلور، زنک اور سکہ نکالنے کے لئے 2001ء میں دوبارہ کھولا گیا تھا۔

بولیویا میں مشرقی کنارہ کوہ سے برازیل کی سرحد تک اور شمال مشرقی کی جانب پاراگوائے اور ارجنٹائن تک ہموار میں ہے اور یہ ملک کا 70 فیصدی ہے مگر اس علاقہ میں ملک کی 20 فیصدی آبادی رہتی ہے اس میں بہت گہرا جنگل ہے۔ Jesmita مبلغین نے ان علاقوں پر حکومت کی اور یہاں پر san jose de Chiquitos ان کی یادگار ہے۔ ان مبلغین کو 1767ء میں ان علاقوں سے نکال دیا گیا تھا۔ کیونکہ ان میں بہت خرابیاں پیدا ہوگئی تھیں۔ اس علاقہ میں ایک دریا Madeira ہے جو کہ Amazon میں جا گرتا ہے اور بہت سی آبشاریں بناتا ہوا جاتا ہے جس میں کشتی رانی کے ذریعہ بار برداری ممکن نہیں ہے۔ سڑکیں اب بنائی جا رہی ہیں جن کے ذریعہ لا پاز اور santa cruz سے ملایا جا رہا ہے۔ ان علاقوں میں تیل گیس سونا اور لوہا پائے جاتے ہیں ان علاقوں میں انویسٹمنٹ ہو تو بولیویا بہت ترقی کر سکتا ہے۔

بولیویا کی سیاست

عظیم کولمبیا کے ساتھ آزادی حاصل کی اور ان کے ساتھ شامل رہا۔ chaco کی جنگ جیت جانے کے بعد اس علاقے کا تشخص ابھرا۔ نوآبادیاتی دور میں ان کی چاندی کی کانیں بہت اہم رہی ہیں۔ ان کی تھوڑی سی فوج کو کان کن کمپنیوں کی طرف سے بھی کافی مدد دی جاتی تھی۔ la paz کا شہر جس کے ارد گرد دکانیں تھیں سیاست کا مرکز بن گیا۔ بولیویا بہت بڑا ملک ہوتا مگر انہیں اپنی آزادی کے اعلان سے قبل ہی اپنے کافی علاقے سے ہاتھ دھونے پڑے۔ سیاستدانوں کی کوشش رہی کہ بولیویا اور پیرو کا اتحاد قائم رہے۔ پیرو کی شکست سے Atacan کا بہت سا علاقہ جو بولیویا میں تھا ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ جب برازیل نے دخل دیا تو بدلے کے طور پر چلی اس بات پر راضی ہوگیا کہ وہ عوضانے میں اریکا اور لاپاز کے درمیان ریلوے لائن بنا کر دے گا اور جب برازیل نے Acre کے اہم علاقے میں 1903ء میں آکر انتظام سنبھالا تو وعدہ کیا گیا کہ بولیویا کو ایک اور ریلوے لائن بنا کر دی جائے گی۔ لیکن موموری میڈیرا لائن کی تکمیل نہ ہوسکی۔ اور بند کر دی گئی اور ایک نامکمل ریلوے لائن بولیویا کے حصہ میں آئی۔ 1932ء میں پاراگوائے کے ساتھ چاکو کی زمین کا مسئلہ جنگ کی صورت اختیار کر گیا اس جنگ میں ناکامی کی صورت میں تین چوتھائی چاکو سے ہاتھ دھونے پڑے۔ بولیویا چاہتا تھا کہ پاراگوائے کے دریا کے ذریعہ اس کی رسائی سمندر تک ہوجائے گی تاکہ تجارت میں آسانی ہو مگر ایسا نہ ہوسکا۔

بولیویا کی موجودہ حکومت

یہاں پر 1967ء کے آئین کے مطابق حکومت چل رہی ہے صدر پانچ سال کے لئے چنا جاتا ہے۔ اور دوسری دفعہ اس کا چناؤ نہیں ہوسکتا۔ سینٹ کے 27 ممبر ہیں اور اسمبلی کی 130، یہاں کے دو دارالخلافے ہیں۔ لاپاز میں گورنمنٹ کا مرکز ہے اور Sucre میں سپریم کورٹ ہے۔ 1983ء میں خشک سالی نے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اور پھر مشرقی زیریں حصہ کو سیلاب نے بہت نقصان پہنچایا ہے اور زراعت کا ستیاناس ہوگیا ہے افلیشن کا دباؤ بڑھ گیا۔ ورلڈ بنک اور آئی۔ ایم۔ ایف سے قرضے لئے گئے اور بعض سالوں میں 50 فیصدی کے حساب سے اور بعض میں 25 فیصدی کے حساب سے واپس بھی لئے گئے۔ ان کے بین الاقوامی ریزرو 1977ء میں ایک بلین ڈالر تھے۔ یہ ملک اپنے ہمسایہ ملکوں کی نسبت کسی قدر بہتر معاشی طاقت کا حامل ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ناخنوں کے ذریعے امراض کی تشخیص

بالوں اور جلد کی طرح ناخن بھی انگلیوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ تحفظ کے علاوہ انگلیوں کی خوبصورتی میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ جن لوگوں کے ناخن خراب ہوتے ہیں۔ وہ عموماً اپنے ہاتھوں کو دوسروں سے چھپا چھپا کر رکھتے ہیں۔ ویسے بھی ناخنوں کی اچھی یا بری کیفیت سے پورے بدن کی اجتماعی صحت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ناخنوں کی خرابیوں کی بڑی وجہ ناقص غذا ہے۔ متوازن غذا کھانے سے ناخن صحت مند اور مضبوط ہوتے ہیں۔

ناخن انسانی جسم کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ نہ صرف انسانوں میں بلکہ دوسرے جانوروں اور پرندوں کے بھی ہوتے ہیں۔ یہ تمام عمر ایک مستقل رفتار سے بڑھتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں کے بڑھنے کی رفتار ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن تین ماہ کے اندر ایک سینٹی میٹر بڑھتے ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں پاؤں کے ناخن ایک سینٹی میٹر بڑھنے میں نو ماہ کا عرصہ لیتے ہیں۔ سردی گرمی اور دوران خون کا اثر ناخنوں پر بھی پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے بڑھنے کی رفتار کم ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف بیماریوں سے بھی ناخن متاثر ہوتے ہیں اور ان کی قدرتی شکل میں فرق آجاتا ہے۔ اب میں ان بیماریوں کے متعلق آپ کو بتاؤں گا جو ناخنوں کو لگ سکتی ہیں۔

ناخن کا درمیان سے بیٹھ جانا

ناخنوں کی یہ بیماری فولاد کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری میں ناخن درمیان سے بیٹھ جاتے ہیں اور ان کی شکل چمچے کی طرح ہوجاتی ہے۔ اگر ان پر معمولی سی ضرب لگ جائے تو بھربھرے ہونے کی وجہ سے یہ ناخن جلد ٹوٹ جاتے ہیں۔ یہ کیفیت ان مریضوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ جن میں خون کی مقدار بہت زیادہ کم ہو۔ اس کے علاوہ غذا بھی ایسی استعمال کرتے ہیں جن میں فولاد کم ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ناخن متاثر ہوتے ہیں۔ بلکہ اس کی وجہ سے جسم کے دوسرے اعضاء بھی متاثر ہوتے ہیں۔ خون کم ہونے کی وجہ سے چہرے پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ رنگت خراب ہوجاتی ہے اور مریض کمزور ہوجاتا ہے۔ آپریشن کے باعث یا کسی حادثہ میں خون بہت زیادہ مقدار میں بہہ جائے تو اس کی وجہ سے خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ حمل یا زچگی کے دوران بھی خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ جبکہ غذا میں فولاد والے عناصر کی کمی ہو مثلاً گوشت، سیب، انار اور دوسری سبزیاں استعمال نہ کی جائیں۔ یہ تکلیف ناخنوں کو چوٹ لگنے کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے فٹ بال کھیلتے وقت بار بار ٹھڈے مارنا۔ اس سے بھی ناخن متاثر ہوتے ہیں۔ آجکل جہاں بہت سے نئے فیشن خصوصاً خواتین میں آئے ہیں۔ ان میں سے ایک فیشن خواتین کا اپنے ناخنوں کو رنگنا یعنی نیل پالش لگانا ہے۔ انہیں کہیں بھی جانا ہو یا کسی پارٹی میں شرکت کرنی ہو وہ اپنے ناخنوں کو نیل پالش لگائے بغیر نہیں جاتیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ان کا فیشن اور سنگھار پورا نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی ناخنوں کو لمبا کرنا بھی ایک ضرورت بن گیا ہے۔ مگر اس کے نقصان کو کوئی نہیں دیکھتا۔ ناخنوں پر جو نیل پالش یا روغن لگائے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے ناخنوں میں ہوا کی آمدورفت بند ہوجاتی ہے۔ جس سے ناخن متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ناخن پر لگی نیل پالش اتارنے کے لئے جو Removals استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں ایسے کیمیکل شامل ہوتے ہیں۔ جس سے ناخنوں کی قدرتی چمک ختم ہوجاتی ہے اور بار بار نیل پالش کے استعمال سے ناخن خراب ہوجاتے ہیں اور ہلکی سی چوٹ لگنے سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

ناخن کا اوپر اٹھ جانا

اس بیماری میں ناخن اوپر کی طرف اٹھ جاتے ہیں۔ ایسا عموماً چوٹ لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نیل پالش کا لگاتار استعمال اور ایگزیما، ناخنوں کی داد کی وجہ سے ناخن اس طرح ہوجاتے ہیں۔

ناخنوں کا زرد پڑ جانا

خون کی کمی (Anaemia) خون کی نالیوں میں بندش سمیت زیادہ پسینہ آنے کی وجہ سے جسم کی رطوبتوں کا بہت زیادہ اخراج ہوجانے کی وجہ سے ناخن کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔

انگلیوں کا موٹا ہوجانا

اس بیماری میں ناخن چوڑے ہوجاتے ہیں۔ ایسا ان بیماریوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ جن میں خون کی صفائی متاثر ہوتی ہے۔ جیسے پھیپھڑوں کی بیماریاں، جگر کی خرابی، آنتوں میں زخم ہوجانے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اور خون کی کمی میں بھی ناخن چوڑے ہوجاتے ہیں۔ ایسی بیماریاں جن میں آکسیجن صحیح طور پر جسم کو نہیں ملتی۔ ان میں بھی ناخن کی یہ حالت ہوتی ہے۔

ناخنوں کا جلد ٹوٹ جانا

ایسے لوگ جن کے ہاتھ اکثر پانی میں کام کرنے کی وجہ سے گیلے رہتے ہیں یا ایسے کیمیائی مرکبات جو الکلی نوعیت کے ہوں۔ ان کی وجہ سے ناخن بھربھرے ہوکر جلد ٹوٹ جاتے ہیں۔

ناخنوں پر لکیریں پڑ جانا

ایگزیما، چنبل، جوڑوں کا درد، خسرہ، نمونیا اور دل کے امراض میں ناخنوں پر چڑھائی کے بل لکیریں پڑ جاتی ہیں۔

ناخنوں میں سوزش ہوجانا

ناخن اور انگلی کا گوشت آپس میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ لیکن ایسی خواتین جو گھر کا کام کاج کرتی ہیں۔ ان کے ناخنوں میں صفائی کے سفوف برتن دھونے کے صابن اور دوسرے کیمیکلز کی وجہ سے دوائی بھی ناخن کے اندر نہیں جاسکتی۔ جس کی وجہ سے سوزش بڑھ جاتی ہے درد ہوتا ہے اور بعض اوقات Pus یعنی پیپ پڑ جاتی ہے۔

ناخنوں کا چنبل

چنبل کا مرض مریض کے ناخنوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے ناخنوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور ان کا رنگ زرد ہوجاتا ہے اور ان کی قدرتی چمک ختم ہوجاتی ہے اور بعض اوقات ان میں Pus یعنی پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

ناخنوں کی فنگس

پیروں، ہاتھوں، سر یا جسم کے کسی بھی حصے میں فنگس Ring Worms ہونے کی وجہ سے ناخن محفوظ نہیں رہ سکتے کیونکہ کھجانا ایک لازمی امر ہے اور کھجانے کی وجہ سے پھپھوندی ناخن کے اطراف سے اس کے اندر چلی جاتی ہے جس سے سوزش ہوجاتی ہے۔ شروع میں ناخن کے اطراف سے ایک سیاہ دھبہ ظاہر ہوتا ہے۔ جو زرد یا بھورا بھی ہوسکتا ہے اور وہ ناخن کی جڑ کی طرف بڑھ جاتا ہے اس کی وجہ سے ناخن موٹا ہو کر نرم پڑ جاتا ہے اور بعض اوقات ناخن میں گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ جس سے ناخن خراب ہوجاتا ہے۔

ناخنوں کی تندرستی

جب آدمی (یا عورت) نماز کے لئے وضو کرتا ہے۔ تو دن میں پانچ بار وضو کرنے کی وجہ سے کم از کم پندرہ بار ہاتھوں کو دھونا پڑتا ہے۔ اس کے ساتھ ناخنوں کو اندر سے بھی صاف کرنا چاہئے اور غسل کرنے کے دوران بھی ناخنوں کو اچھے طریقے سے صاف کرنا چاہئے اور ناخنوں کو ہفتے میں کم از کم ایک بار ضرور تراشیں، ناخن کو بڑھانا ویسے بھی دینی تعلیمات کے خلاف ہے اور صحت کے لئے بھی بہت نقصان دہ ہے۔ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی فیشن سمجھ کر ناخن کو نہیں بڑھانا چاہئے اور نہ ہی ناخنوں کو رنگنے کے لئے رنگ برنگے نیل پالش استعمال کرنے چاہئیں۔ اس سے ناخن خراب ہوجاتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71910 میں طیبہ امجد

زوجہ محمد امجد ورک قوم بھٹی راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئی گیس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 40 تولے مالیتی -/400000 روپے (3) مکان واقع سوئی گیس سوسائٹی لاہور مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 بلال امجد ورک

مسل نمبر 71911 میں شاہد محمود

ولد محمد اختر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر محمود

مسل نمبر 71912 میں اکرام محمود

ولد رانا محمد شریف قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 369 ج۔ ب جودھا نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نیاز احمد

مسل نمبر 71913 میں رئیس احمد

ولد ادریس احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 369 ج۔ ب جودھا نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رئیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد

مسل نمبر 71914 میں رانا محمد نواز خان

ولد رانا نجم الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع چک 166 مراد برقبہ 18 کنال ساڑھے چودہ مرلے مالیتی -/3000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے مالیتی -/245000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی -/350000 روپے (5) زرعی آلات (ہل، کراہ، ٹرالی) وغیرہ مالیتی -/200000 روپے (6) مویشی مالیتی -/211000 روپے (7) دوکانات واقع ڈاہرانوالہ کا 2/9 حصہ مالیتی -/255000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد نواز خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 71915 میں محمد صابر

ولد گل محمد قوم سہرانی پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع موضع حاجی کماند ڈیرہ غازی خان برقبہ 12 کنال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صابر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال

مسل نمبر 71916 میں شاہدہ ادریس

زوجہ ادریس شاہد قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) زیورات بوزن 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہد ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عابد واصل

مسل نمبر 71917 میں انعم اعجاز

بنت شیخ ریحان اعجاز قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1997ء ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 17 گرام مالیتی -/19000 روپے (2) نقد رقم -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ریحان اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود

مسل نمبر 71918 میں فضیلت اختر سلطانہ سعید

زوجہ محمد سعید احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار کالونی گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 10 تولے مالیتی -/138000 روپے (2) نقدی جمع شدہ مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت اختر سلطانہ سعید۔ گواہ شد

نمبر 1 چوہدری محمد سعید احمد ۔گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی وِرک

مسل نمبر 71919 میں رانا وقاص احمد

ولد رانا محمد انور جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم + ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وقاص احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی وِرک

مسل نمبر 71920 میں احمد عدنان

ولد بشیر احمد قوم ناگی جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 57۔فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ احمد عدنان ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمود احمد ناگی

مسل نمبر 71921 میں سمیعہ سحر

بنت ملک مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نانو ڈوگر مانگا منڈی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیعہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک مشہود احمد سفیر

مسل نمبر 71922 میں نجمہ ظفر

زوجہ شیخ ظفر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنارس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 40 تولے مالیتی -/600000 روپے (3) ترکہ میں ملا حصہ وصول شدہ -/275000 روپے ۔نوٹ :۔ترکہ میں ملا حصہ کا کیس قضاء میں چل رہا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ نجمہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود

مسل نمبر 71923 میں محمد فہیم ملک

ولد ملک محمد مستقیم قوم ملک پیشہ وکالت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/300000 روپے (2) حصہ ترکہ از ملک مستقیم صاحب ساہیوال روڈ ربوہ برقبہ 30 مرلے کا 1/5 حصہ مالیتی -/1000000 روپے (3) حصہ ترکہ از زوجہ محترمہ مرحومہ مکان ماڈل ٹاؤن لاہور برقبہ 10 مرلے کا 1/4 حصہ مالیتی -/5000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد فہیم ملک ۔گواہ شد نمبر 1 معوذ۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور

مسل نمبر 71924 میں حکیم نصیر احمد تنویر

ولد محمد فیروز مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ طِبّ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ شرقی حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مطب مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حکیم نصیر احمد تنویر۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد بُھٹہ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد محمود

مسل نمبر 71925 میں صائمہ خان لطیف

بنت عبداللطیف خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صائمہ خان لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان

مسل نمبر 71926 میں ساجد احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موڑ چک نمبر 45ر۔ب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع موڑ چک نمبر 45ر۔ب برقبہ 2 مرلے مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ساجد احمد۔گواہ شد نمبر 1 محفوظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد یونس

مسل نمبر 71927 میں سارہ رفیق

بنت محمد رفیق قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/2500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سارہ رفیق۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 71928 میں مرزا انجم السعید برلاس

ولد مرزا محمد سعید برلاس قوم پیشہ مغل برلاس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رُکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی -/1300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/23000 روپے (3) سیونگ سرٹیفیکیٹس مالیتی -/150000 روپے ۔نوٹ :۔مکان میں 3 بھائی اور 6 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مرزا انجم السعید برلاس۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا شمس السعید برلاس

مسل نمبر 71929 میں مرزا قمر السعید برلاس

ولد مرزا محمد سعید برلاس قوم برلاس پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رُکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

07-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدی جمع شدہ -/30000 روپے (2) کار مالیتی -/250000 روپے (3) ترکہ از والد صاحب مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی -/1300000 روپے۔ نوٹ:۔مکان میں ہم 3 بھائی اور 6 بہنیں حصہ دار ہیں اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا قمر السعید برلاس۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر2 چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 71930 میں ارم نعیم

زوجہ مرزا طاہر نعیم الدینقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے(2) طلائی زیورات بوزن 37 تولے مالیتی -/518000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اِرم نعیم۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر2 مرزا طاہر نعیم الدین

مسل نمبر 71931 میں محمد ابراہیم

ولد طارق محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رُکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ابراہیم۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد قمر شمس گواہ شد نمبر2 چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 71932 میں منزہ بتول

بنت سیف اللہ خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم رُکن شاہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ بتول۔گواہ شد نمبر1 طلال بن سیف۔گواہ شد نمبر2 سیف اللہ خالد

مسل نمبر 71933 میں رانا طاہر احمد نون

ولد رانا نذیر احمد نون قوم نون پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدی جمع شدہ -/7000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا طاہر احمد نون۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر2 چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 71934 میں شمیم احمد کامران

ولد محمد انور ندیم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیم کامران احمد۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر2 چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 71935 میں ملک نبی بخش

ولد حاجی اللہ بخش قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن نیوملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 9 مرلے مالیتی -/1300000 روپے (2) فلیٹ واقع CDA-15 اسلام آباد مالیتی -/1400000 روپے (3) کاروبار میں لگائی گئی رقم مالیتی -/5000 روپے ۔نوٹ فلیٹ واقع اسلام آباد 14 لاکھ میں سے 7 لاکھ ادا کر چکا ہوں ۔اور ایک فلیٹ برقبہ 25x50 مربع فٹ واقع CDA-15 اسلام آباد میرے بیٹے کے نام ہے جس کی رقم میں اپنی جیب ادا کر چکا ہوں مبلغ -/208000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نبی بخش۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس ۔گواہ شد نمبر2 مرعوب علی زاہد

مسل نمبر 71936 میں حنیفاں بیگم

زوجہ ملک نبی بخشقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1983ء ساکن محلّہ صدیقیہ نیوملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بیگم۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر2 مرعوب علی زاہد

مسل نمبر 71937 میں رانا عطاء الکریم نون

ولد رانا کریم بخش نون قوم نون پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدی جمع شدہ مبلغ -/1200000 روپے (2) کار مالیتی -/390000 روپے (3) کار مالیتی -/600000 روپے (3) انشورنس پالیسیاں 2 عدد۔ نوٹ:۔نمبر 2 کار مہران بینک لیزنگ پر ہے جس کی مدت 5 سال ہے۔ نمبر3 کار بھی بینک لیز پر ہے جس کی مدت 5 سال ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رانا عطاء الکریم نون۔گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس گواہ شد نمبر2 محمود الرحمٰن عاطف

مسل نمبر 71938 میں زبیدہ بی بی

زوجہ محمد شفیققوم موہل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بستی ہزارہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/1000 روپے(2) زیورات چاندی بوزن 5 تولے مالیتی -/1500 روپے (3) پلاٹ برقبہ سوا دو مرلے مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زبیدہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 71939 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1950ء ساکن چاہ جیون والا موضع کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/400روپے (2)زمین برقبہ 2 کنال مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ملک غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 71940 میں جمیل اختر

زوجہ صداقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266 رب کھرڑیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے (3) زرعی رقبہ 12/1 ایکڑ واقع گوٹھ رحمان آباد بلڑی شاہ کریم ضلع ٹنڈو محمد خان ۔نوٹ زرعی زمین میں والدہ 5 بہنیں اورایک بھائی بھی حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ جمیل اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد

مسل نمبر 71941 میں چوہدری عبدالباسط

ولد چوہدری عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دوکان مالیتی -/700000 روپے (1) دوکان میں لگایا گیا سرمایا-/100000 روپے ۔نوٹ :۔ دوکان میں میرا حصہ 1/4 ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری عبدالباسط ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مہر ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر

مسل نمبر 71942 میں ناصر احمد سلہری

ولد چوہدری محمد حسین قوم راجپوت سلہری پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُرووا سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جائیداد برقبہ 5 کنال زرعی زمین مالیتی-/150000 روپے(2) کارخانہ برقبہ 5 مرلے مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ناصر احمد سلہری ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 مجید احمد

مسل نمبر 71943 میں عصمت رانی

زوجہ ناصر احمد سلہری قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اروواڈاکخانہ کینٹ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/2000 روپے(2) طلائی زیورات بوزن ساڑھے تین تولے مالیتی -/50000 روپے (3) مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عصمت رانی۔گواہ شد نمبر 1 مجید احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلہری

مسل نمبر 71944 میں انور محمود

ولد چوہدری حبیب اللہ قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُرووا سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ اڑھائی ایکڑ واقع سیالکوٹ مالیتی -/1500000 روپے(2) مکان واقع اروواسیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے (3) مویشی مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انور محمود۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد ۔گواہ شد نمبر 2 مجید احمد

مسل نمبر 71945 میں طاہرہ انور

زوجہ انور محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُرووا سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/105000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طاہرہ انور ۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 2 انور محمود

مسل نمبر 71946 میں عمار گلزیب

ولد مشتاق احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمار گلزیب ۔گواہ شد نمبر 1 محمد فضل ۔گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد

مسل نمبر 71947 میں طاہر احمد

ولد محمد شفیع قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدی جمع شدہ -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 71948 میں ہدایت احمد ریحان

ولد ملک عبداللہ ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ

آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہدایت اللہ ریحان ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللہ ریحان والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ڈوگر وصیت نمبر 47422

مسل نمبر 71949 میں ملک صباحت احمد ریحان

ولد ملک عبداللہ ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباحت احمد ریحان ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللہ ریحان والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ڈوگر وصیت نمبر 47422

مسل نمبر 71950 میں وجاہت احمد ریحان

ولد ملک عبداللہ ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد ریحان ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللہ ریحان والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ڈوگر وصیت نمبر 47422

مسل نمبر 71951 میں بشیراں بی بی

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/33000 روپے (2) ترکہ خاوند مرحوم 5 مرلہ مکان رہائشی میں 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحفیظ ولد مرزا عبداللطیف (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد وصیت نمبر 26440

مسل نمبر 71952 میں پروین اختر

زوجہ مرزا عبدالحفیظ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحفیظ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد وصیت نمبر 26440

☆......☆......☆

اطاعت نظام جماعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 22۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:

یہاں ان ممالک میں جہاں.........قوانین لاگو نہیں، یہ بات دیکھنے میں آتی ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ یہ نہ ہو کہ تمہارے مدنظر صرف اور صرف اپنا ذاتی مفاد ہو۔ لڑائی جھگڑے کی صورت میں جہاں دیکھتے ہیں کہ شریعت بہتر حق دلا سکتی ہے تو فوراً جماعت میں درخواست دیتے ہیں کہ ہمارا فیصلہ جماعت کرے۔ اور جہاں ملکی قانون کے تحت فائدہ نظر آتا ہو تو بغیر جماعت سے پوچھے ملکی عدالتوں میں چلے جاتے ہیں اور جماعت کی بات کسی طرح ماننے پر راضی نہیں ہوتے کیونکہ اس وقت ان کے سر پر شیطان سوار ہوتا ہے اور اگر ملکی قانون ان کے خلاف فیصلہ دے دے تو پھر واپس نظام جماعت کے پاس دوڑے آتے ہیں کہ ہم غلط فہمی کی وجہ سے اپنے جھگڑے کا فیصلہ کروانے کے لئے ملکی عدالت میں چلے گئے تھے، ہمیں معاف کر دیا جائے۔ اب جو نظام کہے گا ہمیں قابل قبول ہو گا۔ تو یاد رکھیں کہ اب واپس آنے کا مقصد نظام جماعت کی اطاعت اور محبت نہیں ہے بلکہ یہ کوشش ہے کہ شاید ہمارا داؤ چل جائے اور صدر یا امیر یا قاضی کو کسی طرح ہم قائل کر لیں اور اپنے حق میں فیصلہ کروا لیں۔ تو اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب ایک دفعہ نظام جماعت چھوڑ کر آپ اپنے فیصلوں کے لئے ملکی عدالتوں میں چلے گئے اور بغیر اجازت نظام جماعت کے چلے گئے یا نظام پر دباؤ ڈالا کہ ہم نے جماعت کے اندر فیصلہ نہیں کروانا ہمیں بہرحال اجازت دی جائے کہ ہم ملکی قانون کے مطابق فیصلہ کروائیں۔ پھر ایسے لوگوں کا کبھی بھی جب کوئی معاملہ ہو تو نظام جماعت نہیں سنے گا۔ پھر وہ کبھی بھی اپنے معاملے جماعت کے پاس نہ لائیں۔ اور جب ایسے لوگوں کے معاملے نظام جماعت لینے سے انکار کرتا ہے تو پھر ایسے لوگ سیکرٹری امور عامہ، صدر یا امیر کے خلاف شکایات کرنا شروع کر دیتے ہیں، اعتراض شروع کر دیتے ہیں کہ دیکھو یہ لوگ ہمارے جھگڑوں کو نمٹانے میں تعاون نہیں کرتے۔ خلیفہ وقت کو بھی لمبے لمبے خط لکھے جاتے ہیں اور وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ تو یہ سب شیطانی خیال ہیں۔ وہ تمہارے دل میں پہلے وسوسہ ڈالتا ہے، کہ دیکھو اپنا معاملہ جماعت میں نہ لے کے جانا۔ دوسرے فریق کے تعلقات عہدیداران سے زیادہ ہیں وہ تمہارے خلاف فیصلہ کروا لے گا اور اپنے حق میں فیصلہ کروا لے گا۔ تو پھر ایک دفعہ شیطان کی گرفت میں آ گئے تو پھر باہر نکلنا مشکل ہوتا ہے اور ایک چکر شروع ہو جاتا ہے جو آہستہ آہستہ دلوں میں داغ پیدا کرتا رہتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اے ایمان والو! خدا کی راہ میں گردن ڈال دو اور شیطانی راہوں کو اختیار مت کرو کہ شیطان تمہارا دشمن ہے۔ اس جگہ شیطان سے مراد وہی لوگ ہیں جو بدی کی تعلیم دیتے ہیں۔'' (تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 698)

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 258) (مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

کنفیوشس

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر قوم اور ہر زمانے میں ایسے لوگ گزرے ہیں جنہوں نے کہا خدا مل گیا...... چین میں کنفیوشس ایسے ہی بزرگ گزرے ہیں''۔

(عرفان الٰہی انوار العلوم جلد 11 ص 222)

حضرت کنفیوشس 27 اگست 551 قبل مسیح میں لو (LU) نامی مقام پر پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والدین اتنے غریب تھے کہ آپ کے لئے تعلیم کا کوئی انتظام نہ کر سکتے تھے۔ مگر حضرت کنفیوشس کسی نہ کسی طرح علم حاصل کرتے رہے اور 21 سال کی عمر میں اس قابل ہو گئے کہ خود ایک درسگاہ کھول لیں جس میں وہ نوجوانوں کو اچھی حکومت اور اچھے کردار کے متعلق تعلیم دینے لگے۔

عمر کی پختگی کے ساتھ ساتھ آپ کے سیاسی نظریات بھی نشوونما پاتے رہے۔ آخر آپ نے معلوم کر لیا کہ حکمرانی کے اختیارات کس طرح استعمال کرنے چاہئیں۔ سینتالیس سال کی عمر میں آپ کو اپنے وطن ''لو'' میں ایک سیاسی عہدہ دیا گیا۔ یہ آپ کے اصولوں کے عملی تجربہ کا نہایت اچھا موقع تھا۔ چنانچہ اس کے نتائج اس قدر شاندار نکلے کہ آس پاس کی ریاستیں خوفزدہ ہو گئیں کہ کہیں کنفیوشس سارے ملک کا حاکم نہ بن جائے۔ لہٰذا انہوں نے کنفیوشس کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔ یہ کوششیں بارآور ثابت ہوئیں اور حضرت کنفیوشس کو تیرہ برس کے لئے جلاوطن کر دیا گیا۔

حضرت کنفیوشس نے اس جلاوطنی سے فائدہ اٹھایا اور مختلف ریاستوں میں گھومتے رہے۔ وہ کسی ایسے شخص کی تلاش میں تھے جو ان کے اصولوں کے مطابق حکمرانی کے لئے تیار ہو۔ گو کنفیوشس کی یہ تلاش بالکل ناکام رہی لیکن درحقیقت یہ ناکامی نوع انسان کے لئے عموماً اور اہل چین کے لئے خصوصاً بڑی برکت کا باعث ثابت ہوئی۔

تیرہ برس بعد کنفیوشس اپنے وطن واپس لوٹے تو اہل چین نے آپ کی بڑی آؤ بھگت کی اور آپ کو بڑے بڑے عہدے پیش کئے۔ لیکن آپ دلبرداشتہ ہو چکے تھے۔ آپ نے ہر پیشکش ٹھکرا دی اور الگ تھلگ بیٹھ کر علم دینے یا کتابیں لکھنے میں مصروف ہو گئے۔ بظاہر ریاست ''لو'' ان برکتوں سے محروم ہو گئی جو حضرت کنفیوشس کی حکمرانی میں اسے حاصل تھیں لیکن اس نقصان کے بدلے میں چین ہی کو نہیں بلکہ ساری دنیا کو فلسفہ و حکومت اور تاریخ و ادب کی بیش بہا دولت مل گئی۔

حضرت کنفیوشس کے اصول مختصر طور پر دو ہیں اول یہ اپنے ضمیر کے ساتھ وفادار اور راست باز رہو اور دوئم یہ کہ اپنے ضمیر کے بلند ترین اصولوں کو دوسروں کے ساتھ تعلقات میں استعمال کرو۔

آپ افراد اور قوم کو اچھے اخلاق اور رویے سکھاتے تھے۔ آپ کی حکیمانہ باتیں کروڑوں چینیوں کی نوک زبان ہیں اور انہیں چین کی بہت قیمتی میراث سمجھا جاتا ہے۔ حضرت کنفیوشس کا انتقال 479 قبل مسیح کے لگ بھگ ہوا۔

خبریں

سپریم کورٹ نے شیر افگن کو توہین عدالت کا نوٹس دے دیا

سپریم کورٹ نے شریف برادران کیس کے فیصلہ پر ٹی وی انٹرویو میں توہین آمیز تبصرہ کرنے پر وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نیازی کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کرتے ہوئے 2 ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے کہ کیوں نہ ان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے۔ مزید سماعت جواب آنے کے بعد ہوگی۔

دس پندرہ روز میں قومی مفاہمت آگے بڑھے گی

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ وسیع تر مفاہمت سیاسی سے زیادہ قومی ضرورت ہے، اگلے دس پندرہ روز میں جب قومی مفاہمت آگے بڑھے گی تو ایمرجنسی اور مارشل لاء کے خدشات ختم ہو جائیں گے۔ صدر کی حیثیت کا تعین پارلیمنٹ نے کیا تھا اور پارلیمنٹ ہی ان کے انتخاب کے عمل کو یقینی بنائے گی۔ شریف برادران اپنی مرضی سے ہنستے مسکراتے تحریریں دے کر اور لے کر گئے تھے۔ جب وہ اپنی مرضی سے واپسی کا فیصلہ کریں گے تو حکومت بھی اپنے تمام آپشنز کو دیکھے گی۔

نواز شریف کی وطن واپسی کی صورت میں تمام مقدمات دوبارہ کھولنے کا فیصلہ

صدر جنرل مشرف کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ نواز شریف کی وطن واپسی کی صورت میں تمام مقدمات پھر سے کھولے جائیں گے۔ جیو کے مطابق یہ کوشش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ نواز شریف کو دوست ملک کے ساتھ کئے گئے معاہدے کی پاسداری پر آمادہ کیا جائے۔

پاکستان اور برطانیہ کے درمیان مجرموں کے تبادلے کا معاہدہ

ہائی کمیشن آف برطانیہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط کئے گئے ہیں جس کے تحت دونوں ملک ایک دوسرے کے مطلوب مجرموں کا تبادلہ کرسکیں گے۔ تبادلۂ مجرمان کے اس معاہدے پر برطانیہ کے ہائی کمشنر رابرٹ برنکلے اور پاکستان کے سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ نے دستخط کئے۔ وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ نے کہا ہے کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ ایک نیک شگون ہے اس سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مستحکم ہونگے۔

سیکیورٹی فورسز کے قافلوں پر خودکش حملے 7 اہلکار جاں بحق

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کے قافلوں پر خودکش حملہ اور ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے الگ الگ واقعات میں 7 اہلکار جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق خودکش حملہ آور نے اپنی گاڑی فوجی قافلے میں شامل ایک گاڑی سے ٹکرادی۔ حملے کے بعد میرانشاہ رزمک روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا۔

گندم کی ذخیرہ اندوزی اور آٹے کی قیمت بڑھانے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو معیاری اور سستے آٹے کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے فلور ملوں کو وافر مقدار میں گندم فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی ذخیرہ اندوزی اور آٹے کی قیمت بڑھانے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ چھوٹے قصبوں اور دیہاتوں میں آٹا کی فراہمی کے بارے میں کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہونا چاہئے۔

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
دکان 6216216
فون گھر: 047-6211971

(سفر یورپ بقیہ از صفحہ 1)

بیت السلام مشن ہاؤس میں ورود

Calais سے روانہ ہو کر حضور کا قافلہ رات نو بجکر پانچ منٹ پر بیت السلام مشن ہاؤس پیرس پہنچا۔ جہاں فرانس بھر سے احمدی احباب حضور انور کے استقبال کے لئے مشن ہاؤس کے احاطہ میں موجود تھے۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو منتظرین نے اپنے محبوب آقا کا پُر جوش استقبال کرتے ہوئے اھلاً وسھلاً کہا۔ مستورات الگ احاطے میں جمع تھیں۔ حضور انور ان کے پاس بھی تشریف لے گئے۔

حضور انور نے راستے میں بچھائے ہوئے کارپٹ کے بارے میں استفسار فرماتے ہوئے اسے ہٹانے کی ہدایت فرمائی، ممبران قافلہ کی رہائش، نمازوں کے مقامی اوقات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور پھر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

تھوڑی ہی دیر بعد حضور انور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے مشن ہاؤس کے احاطہ میں زیر تعمیر بیت الذکر کے محراب، منارہ اور چھت کے تعلق میں بعض تکنیکی امور پر مکرم امیر صاحب فرانس سے استفسارات فرمائے اور پھر مارکی میں جہاں نمازوں کا انتظام تھا تشریف لے گئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے اپنی رہائش گاہ میں جانے سے قبل اگلے دن کے پروگرام کے بارے میں مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری کو ہدایات سے نوازا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اگست

طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:42

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

Vinyl Center
INTERIORS
Anterior & exterior Products seller
- Wall Paper
- Vention Blind
- Vertical Blind
- Vinyl Tile
- False Calling

Amir Butt
042-5151360
042-5126031
0321-8422291
0300-4122757
12,13-LG Glamour 1 Plaza Township Lahore

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

STUDY IN CHINA
JINGGANGSHAN UNIVERSITY
- MBBS (English) 4½ Year, 1 Year, House job
- Recognized by WHO & I.M.A
- Excellent Hostel Accommodation (AC),Gyser, Telephone
- Very Good Halal Food in Dinning Hall
- Excellent Fee Package
- Minimum Marks Should be 60%
- Limited seats available first come first Serve
- Last Date of Applying 15th September 2007, Student of F.Sc 2007 immediately on Receipt of Result

Please Bring Your Educational Documents along with you for Consultation
Lasani Educators
Nafees Ahmad Rajput Head Office :Office No.1 Choudhry Plaza Tariq Market F-10/2 Islamabad PH:051-2110399,0345-5310635 0321-5159951 arrehan_72@hotmail.com

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238